



المؤمنون

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱ بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

۲ جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

۳ اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

۴ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

۵ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۶ مگر اپنی بیویوں سے یا کنیزوں سے جو انکی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں۔

۷ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۸ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

۹ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

۱۰ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

۱۱ یعنی جنت الفردوس کے وارث بنیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۲ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔

۱۳ پھر اسکو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

۱۴ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست

چڑھایا پھر اسکو نئی صورت میں بنا دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا بنانے والا ہے۔

۱۵ پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔

۱۶ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

۱۷ اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

۱۸ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی برسایا۔ پھر اسکو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اسکے لکھو کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

۱۹ پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے ٹھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۲۰ اور وہ درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو طور سینا کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زیتون کا درخت کہ کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہونے لگتا ہے۔

۲۱ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے کہ جو انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۲۲ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سواری بھی کرتے ہو۔

۲۳ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

۲۴ اس پر انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔

۲۵ اس آدمی کو تو دیوانگی کا عارضہ ہے تو اسکے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

۲۶ نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کرو۔

۲۷ پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے علم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا علم آپہنچے اور تنور

پانی سے بھر کر جوش مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں سے جوڑا جوڑا یعنی نر اور مادہ دودو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے انکے جنکی نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈلو دیئے جائیں گے۔

۲۸ پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو اللہ کا شکر کرنا اور کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہلکو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔

۲۹ اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۳۰ بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔

۳۱ پھر انکے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

۳۲ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا جس نے ان سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

۳۳ اور انکی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انکو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔

۳۴ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تب تو تم گھائے میں پڑ گئے۔

۳۵ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو تم زمین سے نکالے جاؤ گے؟

۳۶ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بہت بعید اور بہت بعید ہے۔

۳۷ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی میں ہم مرتے اور جیتتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔

۳۸ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹا فرما کیا ہے اور ہم اسکو ماننے والے نہیں۔

۳۹ پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

۴۰	فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔
۴۱	آخر انکو وعدہ برحق کے مطابق زور کی آواز نے آپکڑا تو ہم نے انکو کوزا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔
۴۲	پھر انکے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔
۴۳	کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔
۴۴	پھر ہم لگانا اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے ہلاک کرتے اور ان پر عذاب لاتے رہے اور انکو داستانیں بنا کر چھوڑتے رہے پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔
۴۵	پھر ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔
۴۶	یعنی فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔
۴۷	کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جبکہ انکی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔
۴۸	تو ان لوگوں نے انکی تکذیب کی سو آخر ہلاک کر دیئے گئے۔
۴۹	اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔
۵۰	اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ اور انکی ماں کو ایک نشانی بنایا تھا اور انکو ایک امانی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں نتھرا ہوا پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔
۵۱	اے پیغمبر و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔
۵۲	اور یہ تمہاری جماعت حقیقت میں ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔
۵۳	پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔
۵۴	تو انکو ایک مدت تک انکی غفلت ہی میں رہنے دو۔

۵۵ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں انکو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

۵۶ تو اس سے انکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۵۷ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف کیوجہ سے ڈرتے ہیں۔

۵۸ اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

۵۹ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

۶۰ اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں جبکہ انکے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۶۱ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

۶۲ اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں بناتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۶۳ مگر ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور انکے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

۶۴ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو وہ اسی وقت چلا اٹھیں گے۔

۶۵ آج مت چلاؤ تکو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

۶۶ میری آیتیں تکو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

۶۷ ان سے سرکشی کرتے گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

۶۸ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا انکے پاس کوئی ایسی چیز آتی ہے جو انکے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

۶۹ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے انکو نہیں مانتے؟

۷۰ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے جہنم ہے نہیں بلکہ وہ انکے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

۷۱ اور اگر معبود برحق انکی خواہشوں پر چلنے لگے تو آسمان اور زمین اور جہان میں ہے سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے انکے پاس انکی نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور یہ اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۷۲ کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

۷۳ اور تم تو انکو سیدھے راستے کی طرف بلا تے ہو۔

۷۴ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

۷۵ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں انکو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے پھریں۔

۷۶ اور ہم نے انکو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

۷۷ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔

۷۸ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ لیکن تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

۷۹ اور وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

۸۰ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

۸۱ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے کافر کہتے تھے اسی طرح کی بات یہ کہتے ہیں۔

۸۲ کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

۸۳ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے ابھی یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۸۴ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے سب کس کا مال ہے۔

۸۵ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

۸۶ ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟

۸۷ بیساختہ کہیں گے کہ یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۸۸ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔

۸۹ فوراً کہیں گے کہ ایسی بادشاہی تو اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

۹۰ بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو بت پرستی کئے جاتے ہیں بیشک جھوٹے ہیں۔

۹۱ اللہ نے نہ تو کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

۹۲ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور مشرک جو اسکے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں اسکی شان اس سے بلند ہے۔

۹۳ اے نبی کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے۔

۹۴ تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھو اور ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔

۹۵ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تکلودکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

۹۶ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

۹۷ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۹۸ اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجود ہوں۔

۹۹ یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کھے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

۱۰۰ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور انکے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے رہیں گے۔

۱۰۱ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

۱۰۲ تو جتنکے اعمال کے بوجھ بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہیں۔

۱۰۳ اور جتنکے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۱۰۴ آگ انکے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔

۱۰۵ کیا تمکو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم تو انکو جھٹلانے ہی جاتے تھے۔

۱۰۶ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب آگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

۱۰۷ اے پروردگار ہکو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔

۱۰۸ فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

۱۰۹ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۱۱۰ تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

۱۱۱ آج میں نے انکو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہو گئے۔

۱۱۲ اللہ پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

۱۱۳ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

۱۱۴ اللہ فرمانے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

۱۱۵ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

۱۱۶ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اسکی شان اس سے اونچی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہے۔

۱۱۷ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جسکی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اسکے رب کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

۱۱۸ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

